مولانا محمد امین دوست حقانی

آپ ۱۹۵۴ء کو جناب روئیداد خان کے ہاں چھوٹا لاہور ضلع صوابی میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد گرامی کی عاشق رسول ﷺ الحاج محمد امین صاحب ترنگزئی سے بہت ہی عقیدت و محبت تھی۔اسی بنیاد پر آپ کا نام محمد امین رکھا۔ ابتدائی تعلیم گاؤں میں حاصل کی۔بچپن ہی میں والد گرامی کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور گھر کی ساری ذمہ داریاں ان کے سر آن پڑیں۔۱۹۷۶ء میں تبلیغی جماعت کے ساتھ سہ روزہ لگایا اور یہی سے آپ کی زندگی میں انقلاب برپا ہو گیا اور تحصیل علم کا ولولہ پیدا ہوا۔۱۹۷۷ء میں مدرسہ مظہر العلوم تورڈھیر ضلع صوابی میں داخلہ لیا، چند سال پڑھنے کے بعد جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک میں داخل ہوئے اور آخرکار دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور یہاں کے اساتذہ سے استفادہ کرتے رہے اور ۱۹۸۸ء کو سند فراغت سے نوازے گئے۔اصلاحی تعلق محدث کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق قدس سرہٗ سے تھا، خود فرماتے ہیں کہ ”محدث کبیر سے اصلاحی تعلق تھا، اس تعلق نے میرے قلب و قالب اور ذہن میں انقلاب برپا کردیا اور میری قوتِ فہم نے حرارت شروع کردی“

سات سال تک دارالعلوم میں رہنے کے بعد اپنے گاؤں سے درس و تدریس کا آغاز کیا اور مارچ ۱۹۹۲ء میں اپنے مدرسے کی بنیاد رکھی۔جو تا حال قائم ہے اور طلبا دور دراز سے علمی پیاس بجھانے آتے رہتے ہیں۔

درس و تدریس کیساتھ ساتھ اپنے اساتذہ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہٗ اور مولانا عبدالقیوم حقانی کی طرح تصنیف و تالیف سے بھی رشتہ جوڑے رکھا اور کئی اہم موضوعات پر مواد اکٹھا کر کے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا۔

(۱) سلاح المؤمن : آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے : ”الدعاء سلاح المؤمن“ دعا مؤمن کا بہترین ہتھیار ہے۔مولانا دوست حقانی صاحب نے کتاب کا نام حدیث کے اسی ایک جز سے رکھا ہے۔نام ہی سے ظاہر ہے کہ اس میں دُعا کے احکام ہی ہوں گے۔دُعا کی اہمیت و فضیلت کسی پر مخفی نہیں۔ارشاد باری ہے : ”ادعونی استجب لکم“ مجھ سے مانگو میں تمہاری دُعاؤں کو قبول کرتا ہوں۔مولانا نے دُعا کے متعلق جتنے بھی اُمور اور احکام ہیں، سب کو بالتفصیل ذکر فرمایا ہے۔

(۲) نمازِ فجر کی اہمیت اور ہماری کوتاہی : نماز کو مؤمن کی معراج کہا گیا ہے، گویا نماز ہی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے بندہ اپنے ربّ سے راز و نیاز کرتا ہے۔آنحضرت ﷺ کے آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہی میں ہے۔مگر افسوس! آج مسلمان نمازوں کو بری طرح ضائع کر رہا ہے۔بالخصوص فجر کی نماز سے تو بہت بڑی غفلت برتی جاتی ہے۔ آنحضرت ﷺ سے کسی نے پوچھا : جو شخص جمعہ اور جماعت کی نماز میں شریک نہیں ہوتا۔اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا : یہ شخص منافق ہے، خود ہی غور فرمائیے! ہمارے نمازوں کی ترتیب کیا ہے۔

مولانا دوست حقانی صاحب نے اس کتابچہ میں نمازِ فجر کے متعلق احادیث و احکام کو جمع کر کے مسلمانوں کو

بیدار کرنے کی سعی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماویں۔

(۳) ٹخنے ڈھانپنے کی شرعی حیثیت : ارشادِ نبوی ﷺ ہے : **"ما اسفل من الکعبین من الازار ففی النار"** جو شلوار یا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا تو وہ آگ میں ہوگا۔ اسی طرح بے شمار احادیث میں ہے کہ جو بھی تکبر کی وجہ سے اسبال کرے گا وہ جہنم میں ہوگا۔ مولانا دوست صاحب نے اسی اہم مسئلے کی وضاحت کے لئے یہ کتاب لکھی ہے اور واضح کیا ہے کہ کسی بھی چیز مثلاً چادر، آستین، پگڑی، شلوار وغیرہ کو تکبر کے طور پر لٹکانا حرام اور بغیر تکبر کے مکروہ ہے۔

(۴) سلام اور اس کے احکام : اسلام سلامتی کا مذہب ہے اور امن و سلامتی پھیلانے کا حکم دیتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''تم جنت میں نہیں جاسکتے جب تک ایمان نہ لاؤ اور تم ایمان والے نہیں جب تک آپس میں محبت نہ کرو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتلادوں جب تم اس کو اختیار کرو تو باہمی محبت پیدا ہوجائے (اور وہ اہم بات یہ ہے) اپنے درمیان سلام کو پھیلایا کرو۔ (رواہ مسلم فی الایمان)

جنت میں داخلہ کے لئے ایمان شرط ہے اور ایمان تب کامل ہوگا جب مسلمانوں کے درمیان محبت و اُلفت ہو، محبت تب پیدا ہوگی جب سلام کثرت سے کریں گے۔ ـــــ مولانا دوست حقانی کی کتاب اسی موضوع پر ایک جامع اور مدلل کتاب ہے جس میں سلام کے متعلق فضائل اور احکام جمع کیے گئے ہیں۔

(۵) بکھرے جواہر : علماء و مشائخ کا یہ طریقہ چلا آرہا ہے کہ دورانِ مطالعہ کسی اہم بحث، مسئلہ وغیرہ سے گزرتے ہیں تو اسے اپنے ذاتی کتابچہ (ڈائری) میں بھی محفوظ کرتے ہیں اور پھر اسے مختلف ناموں سے شائع کیا جاتا ہے۔ مثلاً کشکول از: مولانا مفتی محمد شفیع، خزینہ از مولانا محمد اسلم شیخوپوری مدظلہ اور بکھرے موتی از مولانا محمد یونس پالن پوری وغیرہ۔ اسی طرح مولانا محمد امین دوست صاحب نے بھی اپنے منتخبات کو جمع کیا ہے جو بیسیوں کتب کا نچوڑ ہے۔

(۶) اتفاق اور اتحاد : **"واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا"** آیتِ قرآنی کے پیشِ نظر مولانا دوست حقانی نے دورِ حاضر کے مسلمانوں کو مختلف گروہوں میں بٹتے ہوئے دیکھ کر ایک کتاب ''اتفاق واتحاد'' کے نام سے تالیف فرمائی اور واضح فرمایا کہ فروعی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر مسلمانوں کی صفوں میں اتفاق واتحاد پیدا ہونا چاہئے اور اپنے اصلی دشمن یہود و نصاریٰ، امریکہ اور اس کے حوارین کے خلاف متحد ہونا چاہئے۔ اپنی خداداد صلاحیتوں کو اُمت کے منتشر ہونے میں نہیں بلکہ متفق و متحد ہونے میں صرف کرنی چاہئے۔

(۷) دزڑہ دنیا : مفتی اعظم مولانا مفتی محمد شفیع کی مشہور کیا ''دل کی دنیا'' جو تصوف کے موضوع پر ہے' کا پشتو ترجمہ ہے۔ مولانا دوست حقانی صاحب حیات ہیں اور دین کی خدمت میں مصروف ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کی تمام دینی مساعی کو قبول فرماویں۔